قیمت سالیانہ با محصول عہ؎





قیمت سالیانہ مع محصول عہ؎

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۴۳ جلد ۱۱ | لودیانہ ۲۵ - اکتوبر سنہ ۱۸۸۳ع | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

ایوب خان کی امیر کابل سے صلح کرانے کے لئے ایران کا ایک وکیل کابل میں آیا ہے۔ **شاہ زولوخانہ جنگی سے تنگ آکر** پھر انگریزی حفاظت میں آگیا ہے۔ **روس** کی سازش سے اسیر بخارا ایوب خاں کو امیدیں دے رہا ہے۔ **حکم** ہوا ہے کہ مراد آباد میں فوج گورہ بالکل نہ رہے۔ **پنجاب گورنمنٹ** کا کان جو شملہ میں ہے وہ نیلام ہوگا۔ **افواہ** ہے کہ شاہ برہما پاگل ہوگیا ہے۔ **سپین** کا وکیل جو فرانس میں تھا اپنا کام چھوڑ کر بھاگ گیا۔ **چین** اور فرانس میں ہرگز صلح نہیں ہوگی بلکہ طرفین نے اپنی فوجوں کو جنگ کا حکم دیدیا ہے۔ **انگلستان** کوشش کر رہا ہے کہ انگریزی فوج مصر کو نومبر تک خالی کر دیوے۔ **کلکتہ** کی نمائشگاہ کی آراستگی کے لئے چار ہزار مزدور روزمرہ کام کرتے ہیں۔ **جرمن** کا ارادہ ہے کہ فرانس کی مخالفت پر کھڑا ہو کر چین کو مدد دیوے۔ **انگریزی اخبارات** کی رائے تھی کہ حضور گورنر جنرل ہند ہرگز کشمیر کو نہ جائیں۔ **چین** کی دارالسلطنت میں ہیضہ سے روزمرہ ایک ہزار آدمی فوت ہوتے ہیں۔ **تجویز** ہو رہی ہے کہ ہندوستان میں ولایت کی طرز پر گندم کی کاشت ہوا کرے۔ **وزگاپاٹم** میں ایک بڑی بندرگاہ بنانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ **پختہ خبر** ہے کہ سنہ ۱۸۸۴ء میں پنجاب گورنمنٹ موسم گرما ڈلہوزی میں بسر کریگی۔ **سلطان** روم نے قطعی حکم دیدیا ہے کہ عرب سے کوئی گھوڑا ہندوستان کی طرف سے نہ جانے پاوے۔ **بدو** لوگوں نے مکہ کے دروازہ تک لوٹ مار کی ہے۔ **قوم غلزئی** کی بغاوت سے امیر کابل نہایت ہی حیران ہو رہا ہے۔ **جلال آباد** میں غلزئی سرداروں نے منادی کرا دی ہے کہ امیر کابل کی ملازمت قطعی حرام ہے۔ **نواب لفٹنٹ گورنر** صاحب بہادر ممالک پنجاب وغیرہ شملہ سے لاہور کی طرف روانہ ہوگئے ہیں۔ **بابو کیشپ چندرسین** صاحب کی طبیعت آجکل نہایت علیل ہو رہی ہے۔ **انام** کا سفیر جو چین کی طرف روانہ ہوا تھا وہ راستہ میں فوت ہوگیا۔ **شاہ چین** نے ایک لاکھ بیس ہزار فوج جدید بھرتی کی ہے۔ **مہاراجہ کشمیر** کی تندرستی روز بروز ترقی پر ہے۔ **حیدرآباد** کا انتظام ابتر ہوتا جاتا ہے۔ **فرانس** کے ساتھ شاہ سپین نے اتحاد پیدا کر لیا ہے۔ **شاہ یونان** نے پھر سلطان روم کو لکھا ہے کہ حدود بندی کیجاوے۔ **حکام** سلطان روم نے ملگیریہ میں غدر مچا رکھا ہے۔ **لالپورہ** سے خبر آئی ہے کہ امیر کابل نے اپنا ایک وزیر حاکم لالپورہ کے پاس کچھ روپیہ طلب کرنے کی غرض سے روانہ کیا ہے۔ **خراسان** کا گورنر امیر کابل کے مقابلہ کے لئے تیار ہوگیا ہے۔ **غزنی** کے تمام سردار امیر کابل سے مخالف ہوگئے ہیں۔ **ہرات** میں روس کا سفیر ابھی تک موجود ہے اور سوداگری کا کام کر رہا ہے۔ **قندھار** کے سردار امیر کابل کے پاس اس غرض سے آتے ہیں کہ آپ ایک دربار قندھار میں رونق کے ساتھ کریں۔ **وزیر کابل** آجکل امیر سے خفیہ کارروائی کر رہا ہے۔ **سرکار انگریزی** نے ایسے تمام بندرگاہوں کا انتظام کامل طور سے کر لیا ہے۔ **امیر کابل** نے یہ حکم دیا ہے کہ سردار نور محمد خاں کو قید کر کے معہ محمد عالم خاں کے جلال آباد سے ترکستان کو بھیجدیا جاوے۔ **دہلی** میں بقرعید کے روز اہل ہنود اور اہل اسلام کے درمیان فساد ہوا۔ **پارلیمنٹ** لنڈن میں عنقریب معاملات ہند پر غور ہوگی۔ **قندھار** ریلوے کو سبی سے آگے وسعت نہ دیجاویگی۔ **پشاور** میں امیر کابل کی نسبت طرح طرح کی افواہیں اُڑ رہی ہیں +

نور افشاں

فعل کی نیکی

ہر ایک پورے فعل میں چار حصے مشتمل ہیں

۱۔ ظاہری فعل مثلاً جب میں کسی کے ہاتھ میں روپیہ رکھدیتا ہوں تو یہہ میرا ظاہری فعل ہوا (۲) اِس فعل کا خیال دل میں لانا۔ (۳) یہہ اِس فعل کو پورا کرنے کا ارادہ کرنا ✦

۴۔ نیت یا علت غائی اِس فعل کی یعنے جس مطلب کے واسطے اِس فعل کا ارادہ کیا گیا ہو اب سوال یہہ ہو کہ فعل کے اِن چاروں حصوں میں سے اُسکی نیکی کونسے حصہ پر موقوف ہے ظاہر ہو کہ فعل کی نیکی اُسکی ظاہری صورت پر موقوف نہیں ہو کیونکہ ظاہری فعل دو آدمی کرسکتے ہیں لیکن ایک کی نسبت ہم نیکی وارد کرتے ہیں اور دوسرے کی نسبت نہیں کرتے یہہ بھی ثابت ہو کہ کسی فعل کی نیکی اُسکا خیال دل میں لانے سے نہیں ہو نہ اُسکے پورا کرنے کے ارادہ میں ہو کیونکہ کام کے کرنے کے ارادہ کی نیکی یا بدی اُس کام کی نیکی یا بدی پر موقوف ہو ایک مثال سنو زید اور عمر دونوں نے بکر کو ایک ایک روپیہ دیا یہاں ظاہری فعل زید اور عمر کا مساوی اور یکساں ہو اِس فعل کا خیال بھی دونوں کے دل میں یکساں آیا اور اسکے انجام پہنچانے کا ارادہ بھی دونوں نے برابر کیا اِن تینوں امور میں دونوں کا فعل برابر ہو لیکن جب معلوم ہوا کہ زید نے بکر کو روپیہ اِس نیت سے دیا کہ بکر اِس روپیہ کو لیکر دوست کو قتل کرے اور عمر نے اِس نیت سے دیا کہ اُسکے ساتھ ایک تنگدست بدحال آدمی کی مدد کرے یہہ بات سُنتے ہی ہم کہینگے کہ زید کا فعل بد تھا اور عمر کا نیک یعنے ظاہری فعل کی نیکی یا بدی اُسکے فاعل کی نیت پر موقوف ہو یہہ بات مندرجہ ذیل کی باتوں پر خیال کرنے سے بھی ثابت ہوتی ہو ✦

۱۔ ہمیشہ ہم اپنے آپکو یا دوسرے کو عیبی یا بے عیب ٹھہراتے ہیں نیت پر لحاظ کرکے کام کے نتیجہ پر کچھ نظر نہیں کرتے نتیجہ کچھ ہی کیوں نہ ہو ہم ایک آدمی کو قصوروار یا بے قصور بناتے ہیں فقط اُسکی نیت کے سبب سے ✦

۲۔ ہم ہمیشہ نیک عمل کے وسیلہ اور اُسکے فاعل میں بھی فرق کرتے ہیں وسیلے کے ہم اسقدر شکرگذار نہیں ہوتے جسقدر اُسکے فاعل کے اور فاعل کے ہم سپاسدار ہوتے ہیں مطابق اُسکی نیت کے ✦

نیت خراب کس طرح ہو سکتی ہو مثلاً

۱۔ جب ہم کسی دوسرے کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں بیرحمی حسد یا بدگونی کرکے تو ہماری نیت خراب ہو اِس مقام میں یہہ یاد رکھنا چاہیے کہ ہر ایک تکلیف دینے کی نیت میں بھی نہیں پائی جاتی تکلیف دینی عدالت یا نیکی کی راہ سے بھی ممکن ہو جب حاکم مجرم کو سزا دیتا ہو تب وہ عدالت کی راہ سے دیتا ہو مدعی کے حق کو قایم کرنے کو دیتا ہو اور مجرم اور سوسائٹی کے فائدے کے لئے اِس لئے اِن تینوں لفظوں میں ہمیشہ امتیاز کرنی چاہیے دُکھ دینا اور نقصان پہنچانا اور سزا دینی دُکھ دینے کے فعل میں کوئی اصلی صفت نہیں ہو یہہ فعل نیک یا بد اپنے فاعل کی نیت سے ہوا کرتا ہو اگر فاعل اِس سے کسی کا نقصان کرے تو بد ہوتا ہو اور اگر فائدہ پہنچانے کی نیت سے کرے جیسا سزا دینے میں تو وہ فعل نیک ہوگا اگرچہ اِس سے کسی کو دُکھ بھی پہنچے ✦

۲۔ نیت ہماری تب خراب ہو جب ہم اپنی خواہشوں کو پورا کرنا چاہتے ہیں دوسرے کے آرام یا عزت یا خوشی کے برخلاف مثلاً جب ہم کسی عورت کو بہکاویں بدکاری کی غرض سے یا کسی پڑوسی سے لڑیں اپنے کسی فائدہ کو ہر ایک آدمی پر فرض ہو کہ اپنی جسمانی خواہشوں کو روکے تاکہ اُسکے وسیلے سے دوسروں کو نقصان نہ پہنچے اگر نقصان پہنچتا ہو تو اُنکے پورا کرنے میں بدی ہو خالق نے کسی کو اختیار نہیں دیا کہ وہ اپنا آرام دوسرے کی بے آرامی سے حاصل کرے ✦

۳۔ اِسواسطے کہ نیت کی نیکی یا بدی سے فعل کی نیکی یا بدی ہو ہم اپنی نیت کے سبب سے قصوروار یا بے قصور ہیں کوئی فعل ہمارے ظہور میں آویں یا نہ آویں اِسواسطے خدا نے داؤد کو ہیکل بنانے کا ثواب دیا اگرچہ اُسنے ہیکل نہیں بنائی صرف اُسکے دلی ارادہ پر اور اِسواسطے مسیح نے فرمایا ہو کہ اگر تم اپنے بھائی سے بے سبب غصے ہو تو تم خونی ہو چکے پھر جو کوئی کسی عورت پر شہوت سے نگاہ کرے وہ اپنے دل میں اُس سے زنا کر چکا ✦

۴۔ اِسواسطے کہ نیکی یا بدی کسی فعل کی اُسکے فاعل کی نیت پر موقوف ہو ظاہری نیک فعل کرنے سے فاعل نیک ٹھہرتا مثلاً لڑکوں پر فرض ہو کہ باپ کی فرمانبرداری کریں محبت اور شکرگذاری کی نیت سے لیکن اگر کوئی لڑکا اپنے باپ سے ڈرے اور اُنکی فرمانبرداری کرے اِس خیال سے کہ وہ اپنے جیتے جی مجھپر مہربان رہینگے اور بعد مر جانے کے مجھے میراث میلگی تو اُس کی فرمانبرداری میں کچھ نیکی اور ثواب نہیں پس ثابت ہوا کہ ہر ایک فعل میں نیت اصل اور مقدم ہو اسی سے ہم نیک یا بد ٹھہرتے ہیں اور سزا جزا کے لایق بنتے ہیں سو مناسب ہو کہ ہم ہمیشہ اپنی نیت کو صفا رکھیں صورت فعل پر چنداں نظر نہ کریں جیسا اُسکی نیت جو کچھ ہم کریں سب نیک نیتی سے کریں علاوہ اسکے یہہ بھی ظاہر ہو کہ ہماری اخلاقی طبیعت اور اشتیاقوں کی طرح پر ہماری فکروں سے متاثر ہوتی ہو اور آخر کو اخلاقی افعال میں ظہور پکڑتی ہو لہذا ہم کو نہایت خبردار ہونا چاہیے کہ کس قسم کے فکر و خیال کو اپنے دل میں جگہ دیں اگر ہم بہت خوشی سے ناپاک قصے یا ناپاک کام کی بابت سوچتے ہیں تو بیشک وہ آخر کو ہماری اخلاقی طبیعت کو گندہ کریگا اور ہماری نیت کو بگاڑ کر ہمیں بُرائی کیطرف میل دیگا انسان کا دل ہر ایک نیکی اور بدی کی جڑ ہو یعنے ہر ایک نیک اور بد کام کا خیال اول اُسی میں ظہور پکڑتا ہو پھر انسان اُس خیال کو مطالعہ کرتا اور اُسپر عمل کرنیکا ارادہ باندھتا ہو اِسواسطے ایک مشہور حکیم نے یہہ نصیحت کی ہو کہ اپنے دل کی بڑی خبرداری کر کیونکہ زندگی کا انجام اُسی سے

ہر کوئی آدمی یکایک بدمعاش نہیں بن جاتا پہلے وہ بدمعاشی کے خیالوں کو اپنے دل میں پالتا ہی اور پھر رفتہ رفتہ اُن خیالوں کو ظہور میں لاتا ہی آخر کو اُن افعال سے اُسکی شرم و حیا دور ہو جاتی ہی تب وہ اُنکو اپنا معمول بنا لیتا ہی اسواسطے مناسب ہی کہ نہایت چوکسی کے ساتھ ہم اپنے دلوں کی حفاظت کریں تاکہ ہم امتحان اور ایسے بچیں برے خیالوں کو دل میں داخل نہ ہونے دیں اور ایسے فکر کو اپنے دل میں جگہ نہ دیں جسکے اقرار کرنے سے آدمیوں کے روبرو شرماویں اور خدا کے عذاب اور غضب سے اندیشہ کریں +

مراسلات

توترازو میں تولا گیا اور کم اترا

دانیال نبی کا قول ۵-۲۷

نظر اجمالی پر

جو سید یوسف حامد صاحب مسیحی رئیس حیدرآباد دکھن نے آنریبل مولوی سید احمد خان بہادر سی ایس آئی بالقابہ کی کتاب تبیین الکلام فی التفسیر التورات والانجیل علی ملت الاسلام کے حصہ اول کے مقدمہ عاشرہ پر لکھی ہی

پادری رجب علی صاحب منسٹر متعلق امریکن میتھوڈسٹ ایپسکوپل چرچ صوبہ اودھ ایڈیٹر اخبار سفیر ہند امرتسر پنجاب کی طرف سے

ریمارک نمبر ۳

(سلسلہ قایم کرنے کے لیے پہلے نور افشاں کے مندرجہ ذیل نمبروں کو زیر نظر رکھ لینا چاہیے)

(۱) جلد یازدہم نمبر بست و نہم مطبوعہ نوزدہم جولائی سنہ ۱۸۸۳ء	پہلے ہم اپنے
(۲) ایضاً ایضاً نمبر سی ام مشتہرہ بست و ششم ماہ مذکور سنہ صدر	وعدہ کے بموجب
(۳) " " نمبر سی و دوم مطبوعہ نہم اگست سنہ الیہ	چوتھی سلسلہ
(۴) " " نمبر سی و سوم مشتہرہ شانزدہم ماہ مذکور سنہ الیہ	کی دوسری
(۵) " " نمبر سی و چہارم مطبوعہ بست و سوم ماہ صدر سنہ صدر	ریمارک میں
(۶) " " نمبر سی و پنجم مشتہرہ سی ام ماہ مذکور سنہ الیہ	کیا گیا تھا ذیل
(۷) " " نمبر سی و ہفتم مطبوعہ سیزدہم ستمبر سنہ صدر	مولوی صاحب
(۸) " " نمبر چہل و یکم مشتہرہ یازدہم اکتوبر سنہ الیہ	کی کتاب مندرجہ

عنوان کے دسویں مقدمہ کی نقل کا لاحاصل پیش کرتے ہیں +

وھو ھذا

قولہ اول یہہ بات جان لینی چاہیے کہ جسقدر مذہب دنیا میں ہیں اُن سب میں ناسخ اور منسوخ احکام پائے جاتے ہیں اگرچہ یہودی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شریعت کو ابدی بتاتے ہیں لیکن اُنکو اس بات کا اقرار کرنا ناگزیر ہی کہ اُس سے پہلے کی شریعت بھی خدا کی طرف سے تھی اور اُسکے بعض احکام حضرت موسیٰ کی شریعت سے منسوخ ہو گئے +

اکثر عیسائیوں نے اور مسلمانوں میں کے بعض فرقوں نے احکام الٰہی کے منسوخ ہونے سے انکار کیا اور کہا کہ خدا کے احکام میں ناسخ اور منسوخ ہونا خدائے تعالیٰ کے تقدس کے برخلاف ہی مگر جو لوگ کتب سماویہ پر اعتقاد رکھتے ہیں خواہ یہودی خواہ عیسائی خواہ مسلمان اُنکو کچھ چارہ نہیں ہی بجز اسکے کہ وہ اقرار کریں کہ بلاشبہ احکام الٰہی میں ناسخ اور منسوخ ہی چنانچہ ہم چند مثالیں بیان کرتے ہیں جنسے ناسخ و منسوخ کا احکام الٰہی میں ہونا ثابت ہوتا ہی +

(۱) حضرت موسیٰ علیہ السلام (استثنا ۲۴-۱) نے اجازت دی کہ بعد نکاح کے اگر کسی سبب سے جورو ناپسند ہو تو اُسے طلاق دے اور طلاقنامہ لکھدے حضرت عیسیٰ علیہ السلام (متی ۵-۳۱) نے اُسکو منسوخ کیا اور فرمایا کہ بجز زنا کے اور کسی سبب سے طلاق دینا درست نہیں +

(۲) حضرت آدم علیہ السلام کی (پیدایش ۱-۲۹) شریعت میں حلال جانور چرند و پرند کا خون و چربی بھی حلال تھی (پیدایش ۹-۳) حضرت نوح علیہ السلام کی شریعت میں وہ حکم منسوخ ہوا اور خون جانوروں کا حرام ہوا حضرت موسیٰ کی شریعت (استثنا ۱۲-۱۶ و احبار ۱۱-۳ تا ۸) میں وہ حکم بھی منسوخ ہوا اور خون اور چربی اور سور اور بعض اقسام جانوروں کے حرام ہوئے +

(۳) حضرت ابراہیم کی شریعت (پیدایش ۲۰-۱۲) میں سوتیلی بہن سے نکاح درست تھا حضرت موسیٰ کی شریعت (احبار ۱۸-۹ و ۲۰-۱۷ و استثنا ۲۷-۲۲) میں یہہ حکم منسوخ ہوا +

(۴) حضرت یعقوب کی شریعت (پیدایش ۲۹ و احبار ۱۸-۱۸) میں حقیقی دو بہنوں سے ایک کے جیتے جی نکاح کرنا درست تھا حضرت موسیٰ کی شریعت میں منسوخ ہوا +

(۵) پہلی شریعتوں (خروج ۶-۲۹) میں پھوپھی سے نکاح درست تھا حضرت موسیٰ کی شریعت (احبار ۱۸-۱۲ و ۲۰-۱۹) میں منسوخ ہوا۔ اور علیٰ ہذالقیاس اور بہت سے احکام ہیں جو منسوخ ہو گئے۔ مگر بحث ہی دو باتوں میں +

ایک یہہ کہ نسخ کے معنے کیا ہیں +

دوسری یہہ کہ نسخ کس چیز میں ہوتا ہی +

جاننا چاہیے کہ نسخ کے لفظ کے ظاہری معنے یہہ سمجھ میں آتے ہیں کہ جو حکم پہلے دیا گیا تھا یا جو کام پہلے کیا گیا تھا اُس سے کچھ نقصان معلوم ہوا یا اُس سے زیادہ اچھا حکم سمجھ میں آیا اسلیے اُس پہلے حکم کو منسوخ کر کے دوسرا حکم جاری کیا مگر یہہ معنے نسخ کے ہم مسلمانوں کے نزدیک ہرگز نہیں ہیں بلکہ ہم خدا کے تقدس کے برخلاف سمجھتے ہیں اور جو شخص ایسا اعتقاد رکھے اُسکو کافر جانتے ہیں +

ہم مسلمانوں کے مذہب میں نسخ کے معنے صرف گذر جانے میعاد ایک حکم کے ہیں خواہ وہ میعاد پہلے سے معلوم ہو خواہ نہ ہو مثلاً

اگر حکم دیا جاوے کہ فلاں کام ایک برس تک کیا جاوے تو جب وہ میعاد گذر جاوے گی تو کہینگے کہ وہ حکم منسوخ ہو گیا مگر درحقیقت وہ منسوخ نہیں ہوا بلکہ **پورا** ہوا صرف اتنی بات ہوئی کہ اسکے بجا لانیکی میعاد باقی نہ رہی +

یا مثلاً ایک طبیب حاذق نے جسکی تشخیص اور تجویز اور تدبیر میں کسی طرح کی غلطی کا* احتمال بھی نہیں ایک مریض کے لئے پہلی دفعہ ایک دوا تجویز کی اور اُسکو یہہ نہ بتایا کہ کب تک اسکو استعمال میں لاوے مگر وہ طبیب پہلے سے خوب جانتا تھا کہ اتنے دنوں تک جب یہہ مریض اس دوا کو استعمال کریگا تو اُس کا مزاج دوسری دوا کے دینے کے لایق ہوگا جب وہ دن گذر گئے اور اُسکا مزاج دوسری دوا کے استعمال کے لایق ہوا اُس طبیب نے وہ دوسری دوا اُسکو بتا دی اور پہلی دوا کے استعمال کو منع کر دیا ظاہر میں پہلی دوا کا استعمال منسوخ کیا مگر درحقیقت منسوخ نہیں ہوا بلکہ طبیب نے صرف پہلی دوا کے استعمال کی میعاد بتا دی +

پس حقیقت میں کوئی حکم خدا منسوخ نہیں ہوتا اُنکو منسوخ کہنا صرف ایک اصطلاح ہے یہاں تک کہ جو حکم اب منسوخ ہو گئے ہیں اگر فرض کیا جاوے کہ اِس زمانہ کے آدمیوں کا ایسا حال اور ویسی طبیعت ہو جاوے جو اُس زمانہ کے آدمیوں کی تھی جب وہ حکم جاری تھے تو اب بھی سب کو اُن ہی حکموں پر چلنا پڑیگا جیسے کہ فرض کرو کہ اُس بیمار کو پھر وہی مرض شروع ہو جو پہلے ہوا تھا تو اُسکو وہی دوا استعمال کرنی پڑیگی جسکا اُسنے پہلی دفعہ استعمال کیا تھا +

یہہ مذہب ہم مسلمانوں کا جو نسخ کے باب میں ہے بالکل حضرت مسیح علیہ السلام کے ارشاد کے مطابق ہے (متی ۱۹-۸ و مارک ۱۰-۵) جب کہ طلاق کے باب میں آپ نے فریسیوں سے فرمایا کہ موسیٰ نے تمہاری سخت دلی کے سبب سے تم کو اجازت دی کہ بیبی جورو کو چھوڑ دو پر ابتدا میں ایسا نہ تھا اس سے صاف پایا جاتا ہے کہ وہ حکم خدا کا اُس زمانہ کے لوگوں کے مزاج کے مناسب تھا جب حضرت مسیح علیہ السلام کے آنے سے دلوں میں **رحمت** اور **شفقت** پیدا ہوئی تو اُس وقت دوسری دوا کا استعمال کیا گیا یعنے طلاق دینے کا حکم منسوخ ہو گیا +

باقی رہی دوسری بات اُسکی نسبت ہم مسلمانوں کا یہہ مذہب ہے کہ تمام انبیا نے جسقدر صفات خدا تعالیٰ کی بیان فرمائی ہیں اور حالات قیامت کے بتائے ہیں یا جو گذشتہ واقعات کی خبریں دی ہیں یا جو آئندہ کے واقعات کی پیشین گوئی کی ہے اُسمیں کبھی نسخ نہیں ہو سکتا اور اِسی طرح جو دعائیں کہ انبیا نے خود مانگیں یا اُنکے مانگنے کی اجازت دی یا جو مناجاتیں خدا کے سامنے اُنہوں نے کیں یا کرنے کی اجازت دی اُن میں بھی کسی طرح پر نسخ نہیں ہو سکتا اور اِسی طرح جو اصلی مقصد انبیا کے بھیجنے سے ہے جس پر انسان کی نجات ابدی موقوف ہے یعنے خدا کو واحد جاننا اور اُسی کی عبادت کرنا اور اپنی روح کو بُری باتوں سے پاک کرنا اور جو صفتیں خدا کی ذات میں ہیں اُن صفات کو بقدر طاقت بشری اپنے میں پیدا کرنا اُسمیں بھی کسی طرح نسخ نہیں ہو سکتا +

صرف باقی رہ گئی یہہ بات کہ خدا کی عبادت کس طرح پر کیجاوے اور اپنے نفس میں کس طرح پر وہ صفات پیدا کیجاویں اس میں البتہ نسخ کا احتمال ہے مگر اُن ہی معنوں میں جو اوپر مذکور ہوئے کیونکہ رفتہ رفتہ انسان کی عقل اور اُسکا علم روز بروز ایک حد تک ترقی پاتا ہے پس ضرور ہے کہ جب تک طریقہ اُن صفات کے حاصل کرنے کا غایت حد تک نہ پہنچ جاوے اُسوقت تک اُس طریقہ میں ترقی ہوتی رہے +

اب سمجھنا چاہئے کہ جو لوگ یہہ بات سمجھتے ہیں کہ ہم مسلمانوں کے مذہب میں یہہ بات ہے کہ زبور کے آنے سے توریت اور انجیل کے آنے سے زبور اور قرآن کے آنے سے انجیل اس مراد سے منسوخ ہو گئی کہ اُنمیں کچھ نقص تھا یہہ اُنکی سمجھ محض غلط ہے نہ ہم مسلمانوں کے مذہب میں یہہ بات ہے نہ ہمارا یہہ اعتقاد ہے اور اگر کوئی جاہل مسلمان اسکے برخلاف کہے تو وہ اپنے مذہب اور مذہب کے احکام سے واقف نہیں +

انتہی

اے ہمارے غور پسند اور معزز ناظرین نور افشاں ہم اپنے معدہ کے مطابق آنریبل مولوی سید احمد خان بہادر بالقابہ کی کتاب مندرجہ عنوان کے **دسویں مقدمہ** کی پوری نقل کا لاصلی انکی نذر کر چکے ہیں - اب اگرچہ آپ صاحبوں کو صاف صاف معلوم ہو گیا ہوگا کہ آنریبل مولوی صاحب کی خصوصاً نسخ کے معاملہ میں جو گویا ہمارے اور ہمارے مخاطب عالی مزاج میں متنازعہ ہے کیا رائے ہے - اور ہمارے مخاطب (جناب سید یوسف حامد صاحب دکھنی) کی رائے بھی اسی معاملہ میں ظاہر ہو گئی ہوگی اب صرف ہماری رائے باقی ہے جسکو ہم آئندہ پرچہ میں ظاہر کرینگے - ہمکو امید ہے کہ ہمارے ناظرین اسمیں غور اور فکر سے کام میں لائینگے کیونکہ جیسا کہ ہم آگے بھی عرض کر چکے ہیں اب وہ زمانہ نہیں کہ مکر و اعتراضوں کے ذریعہ سے مسیحی منقولوں کے دفتر کو گم کر دیں اب وہ عہد ہے کہ غیر مسیحیوں پر بہت سوچ سمجھ کر وار کریں تاکہ ہم شبک نہ ہو جائیں + باقی آئندہ ×

شراب خانہ خراب

منجانب منشی غلام حسین صاحب

جو ۵ - اکتوبر کو مشن سکول میں پڑھا گیا

فٹ نوٹ ہمارے دکھنی عزیز اور معزز سید یوسف حامد صاحب کو نسخ کے لفظ کے ظاہری معنوں میں جو آنریبل سید صاحب نے کئے ہیں غور کرنی چاہئے خصوصاً **پورے** ہونے کے لفظ میں (متی ۵-۱۷) کے ساتھ بہت زیادہ غور و خوض کرنا فرض ہے یوں ہی تاویلات نہ کرنی چاہئیں - مولف

*
فٹ نوٹ جسکو انگریزی میں آن فیلیبل کہتے ہیں یعنی مُبرا من الخطاء والنسیان یا لم یزل - مولف



ساقیا عید ہی لا بادہ سے مینا بھر کے

کہ مے آشام پیاسے ہیں مہینا بھر کے

الحمد للہ کہ مہینہ بخیریت تمام آخر ہوا استغفر اللہ پھر اُسی بخس اکبر کا ذکر خاص و عام پر ظاہر ہوا وے شکریہ کی جا ہی تمام حصول مدعا ہی کہ اس کمبخت کا ذکر انسداد ہی یہ ظالم اپنے شائقین کی خانہ برباد ہی جو اس سے مجتنب ہیں اُنکا دل شاد ہی جو شائق ہیں بظاہر خوش ہو گئے بباطن اُنپر بیداد ہی مگر دور از عقل نزدیک از جہل نہیں جانتے کہ تقرر کمیٹی کی کیسی اچھی بنیاد ہی مہتمان کمیٹی کی کتنی عمدہ لے گیا خوب داد ہی لوگو میری تم سے فریاد ہی سب سے استفسار ہی کہ یہ خار نگر خانماں برباد دادہ و دودمان کیسی شے ناہنجار ہی کہ اسمیں ہر ایک قسم کا آزار ہی میخوار سے یگانہ و بیگانہ اقربا و احبا فی الجملہ یہ کہ ہر متنفس بیزار ہی میخوار پر اللہ کی مار ہی صورت پر کمبخت کے آثار ادبار ہی یہہ سب کچھ جانتا ہی وے عادت سے ناچار ہی میں التماس کرتا ہوں ایسی عادت کیلئے کرے کیوں زمانہ کے طعنہ سہے اپنے آپ کو بچائے بُرا نہ کہلائے یہہ تو بدنصیب کو اختیار ہی صریح جانتا ہی کہ سب مذاہب و مشارب میں حرام ہی فرمائے اس میرے معروضہ میں کچھ کلام ہی مضرت اور نقصان اسکی لشت از بام ہی حضرت میلا تو اسکے شائق کے سلام کو بھی سلام ہی ایسے شخص سے وہ لے جو تہذیب کو بالائے طاق رکھکر بد تہذیبی میں طاق ہو بدنامی اور بد لیاقتی میں یگانہ آفاق ہو مرزا غالب کہ اپنے ہمعصروں میں غالب تھے اونی اعلی غریب اور امیر جوان و پیر اُنکے طالب تھے تہذیب اور لیاقت میں مشہور شان و شوکت میں معروف حتی کہ مقرب بادشاہ جمجاہ گیتی پناہ کیوان بارگاہ بہادر شاہ مرحوم تھے اور اس سے زیادہ کیا رتبہ ہوگا غرضکہ فی الشل ہر ایک امر میں بے خلل کسی نے دیکھا نہ سُنا ہوگا اِس نامراد کا شوق ہوا نوبت بدینجا رسید کہ سلاسل ندامت بپا اور گردن میں لعنت کا طوق ہو لینے مقروض ہوئے زندگی سے نا امید ہوئے کالی مفتی صدر الدین صاحب مغفور کی عدالت میں نو سو روپیہ کا مرزا صاحب پر نالشی ہوا ہر ایک عدالتی بایار مفتی صاحب و بپاس ادب مرزا صاحب سامعی نالشی ہوا کلالی نے انکار کیا عدالت میں لڑنا اختیار کیا چار ناچار بعد تکرار مفتی صاحب نے مرزا صاحب کو اطلاع نالش کی بمجرد رسیدن اطلاع نامہ حضرت اشد خوف سے مشتعل ہوئے مبتلائے آلام مستغرق بدریائے وبال ہوئے سچ ہے کہ کچھ نہیں اس کمبخت کی بدولت کبھی کوڑی جوڑی نہیں مفلس قلاش سوال کرنے سے عار سراسر اس ناہنجار کے ہاتھوں سے ناچار بعد تامل بسیار پشت اطلاع نامہ پر جواب لکھا۔ بیت قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں۔ رنگ لائیگی ہماری فاقہ مستی ایک دن۔ چپراسی اطلاع نامہ مفتی صاحب پاس لایا مرزا صاحب کا جواب باصواب سنایا مفتی صاحب نے نصف روپیہ خود دیا نصف مستغیث سے معاف کرایا فہر درویش بجان درویش حکم حاکم مرگ مفاجات پہلے مستغیث نے انکار کیا بارے اقرار کیا صاحبو جب ایسے نگہبانِ زمانہ کا یہہ حال ہو تو دیگرے چہ رسد ابراہیم ذوق اپنی مذمت آپ کرتے ہیں۔ بیت اے ذوق کس نے تجکو صوفی جتک ہے۔ معلوم ہی حقیقت ہو حق جتک ہے۔ نکلے ہو میکدہ سے ابھی منہہ چھپا کے تم۔ دابے ہوئے بغل میں صراحی شراب کی۔ فرمائے کہ کونسی بات خوبی کی اسمیں نہاں ہی بالکل برائی شراب کی اس سے عیاں ہی کمیٹی گزشتہ میں ایک صاحب نے اپنے مضمون میں یہہ شعر لکھا تھا۔ بیت بدنام کند اہل خرد را غلط است۔ بلکہ می میشود از صحبت ناداں بدنام۔ اول تو جناب نے کوچہ عقل میں قدم ہی نہیں رکھا تو فرضاً عقلمند ہی سہی دہن مبارک کو جھٹکہ دیجئے یا کانٹہ کر دیجئے جو تکلم کو ہنگام کلام بو نہ آئیگی شاید اس خیال میں ہونگے کہ الائچی کے بگھار سے بو جاتی رہیگی یا خوشبوئیاں کہ اسکی بو پر غالب آئینگی توبہ توبہ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید حضرت سلامت بیادبی کیا چیز ہی بوئے بینگ پر بھی فوق رکھتی ہی بس اسکا چرچا ہوگا متکلم اپنے دوست احباؤں سے کہیگا دیکھو فلاں شخص کیسا با تہذیب ہی آج انکے منہہ سے بوئے خراب آئی تھی اُنکی بو سے مجھسے بات بھی نہ کی جاتی تھی آپ فرمائے حضرت کی بدولت شراب بدنام ہوئی یا بدولت شراب آپ بدنام ہوئے اگر وزالم اندوزکا ذکر ہی کہ میں ایک موقعہ پر پہنچا دیکھا کہ پانچ چار شخص متین مہذب بیٹھے ہیں تخلیہ ہو رہا ہی جام شراب کا دور بے دغدغہ چل رہا ہی باہم حیا سے نا آشنا ہیں بے حیائی کے بھروش میں کسی کا سر کھلا ہی کسی نے بجائے عطر اپنا پیشاب اپنے بدن پر ملا ہی کوئی ننگا مادر زاد ہی کسی کا رگ کباب سے دل شاد ہی نے غم دروں نے غم کالا نشہ میں ہر ایک منو الامکان بمنزلہ سنڈاس فرش کا قی اور پیشاب وغیرہ سے ستیاناس ہو رہا ہی کوئی نابکار ہیچ اُشعار ہیں ایک سی ہیں سب برانڈی کیا طہور اکیا غضب تو یہہ ہی ہم رند اور زاہد پارسا ٹھہرے۔ کوئی ناہنجار بک رہا ہو منہ گلگوں ہی ساغر میں گلابی دست ساقی میں صنم پہلو میں ہی ایمان کا اللہ والی ہی فی الجملہ یہہ کہ اپنی اپنی بولیاں بول رہے ہیں میزان عمل میں اپنی اپنی بد اعمالی تول رہے ہیں خدا کا خوف نہیں دنیا کی شرم نہیں سبحان اللہ بیت برین عقل و ہمت بباید گریست۔ کہ جنہوں نے اس ناپاک شے کے عوض ایمان کو کچھ نہ سمجھا زاہد کا مقابلہ طہور اکو مناسبت دی پس ازفساد دیکھنگے اچھی طرح سے اپنے کئے کا مزہ چکھینگے اول تو یہہ حال دیکھکر میں نے توبہ اور استغفار کو ورد زبان کیا پھر کہا ذرہ شرم کرو ایک لعنت کا مارا یہہ کہہ پکارا شرم چہ کُتّی ست کہ پیش مرداں بیاید۔ اسوقت مجھے شعر زیب النسا یاد آیا۔ الحیا و ایمان فرمودہ ست ختم المرسلیں۔ چو تو مرغ بیچارا کہ حیا زنجیر پاست۔ کہکر واپس آیا۔ سچ ہی خوئے بد در طبیعتے کہ نشست۔ نرود جز بوقت مرگ از دست۔ اب تو چار پیسے پاس ہیں شراب کباب رنڈی سب کچھ مہیا ہی خوشی سے پھولے نصیبت کے ایام بھولے پھرتے ہیں مگر یکبیک اگر روز اپنے کئے کا مزہ چکھنا ہی اس کمبخت شے سے ترستا ہی افلاس کا مینہ سر پر برستا ہی اسکی عادت جاتی نہیں ایسی حالت رہتی نہیں پس یہی ہوگا کہ چوری کرینگے جیلخانہ کو آباد کرینگے نتیجہ کار بد کا کار بد ہی کیسے کیسے رئیس اسکی بدولت تباہ ہوئے سب کچھ آنکھوں سے دیکھا پھر بھی ایسے لوگ ناہنجار نابکار بدشعار اِسکی

کیفیت سے آگاہ ہوئے۔ ہر سولاں بلانخ بائشید ویس۔ اور ملفوظ کار داند دیکھو پینے والے سے لوگ جو گمان پینے والے کی جان کا نقصان مہاراجہ پٹیالہ و کپورتھلہ و نابھہ نے اُسی کی بدولت جان گنوائی بعد مرگ خلایق سے اپنی قضا کی نسبت کیسی بُری بات کہلائی۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ یہہ بات ضرور ہی اس سے ہر کوئی مجبور ہی برائی اسکی زمانہ میں مشہور ہی اسی کے سنگ سے شیشہ حیات چکنا چور ہی پھر کتنا اس کمبخت شرابی کی عقل میں فتور ہی یہہ دلائل عقلی دنیا کے واسطے ہیں ختم ہوئیں اور دنیا کیا شی ہی اور کسکا نام ہی کہ جسکا جھوٹ اور دغا بازی مکر اور زیب پر اختتام ہی اسکی عیش و نشاط اور دلبستگی کو سلام ہی جو عقل کہ حلال ہی حلال ہی جو چیز حرام ہو لی حرام ہی دنیا ناپائدار ہی دار و مدار اسکا بالکل بے ثبات اور بے قرار ہی زیادہ فضول بکنے سے کیا فایدہ الدنیا مزرعة الآخرة دنیا کی ملامت خدا کی اس کمبخت شرابی پر لعنت۔ عبادت کیسی اچھی شی ہی اسکے استعمال سے اسکا ہو دل ہی غرضکہ ہر چیز کو اس سے خلل ہی اللہ تعالیٰ جل شانہ قرآن شریف میں فرماتا ہی لا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى پس افسوس صد افسوس کہ اسکی بدولت عاقبت خراب ہووے تھوڑی سی دیر کے مزہ کے لئے لذت دامی کھووے ایسا کیوں کرے جو ہمیشہ رووے ایسا کیوں نہ کرے کہ سُکھ سے پیر پھیلا کے سووے قطع نظر اسکے یہہ ہی کہ صحت جسمی کو اسکے باعث نقصان ہی رعشہ اسکے گھر سے پیدا ہوتا ہی اعضا شکنی بوقت خمار اسکے سبب ہوتی ہی مثلاً او ر درد سر اسی سے ہوتا ہی نمود استسقا کا یہی کمبخت باعث ہی غرضکہ بہت سی بیماریاں اس سے ہوتی ہیں صاحبو اس سے بچو دنیا میں نیکنامی خدا کے سامنے سرخروئی دنیا کے سینکڑوں فائدے غرضکہ کیا کیا اسکی برائیاں بیان کروں قلم کو یارائے تحریر نہیں زبان کو توانائی تقریر نہیں پس قلم شکن سیاہی بریز کاغذ بسوز دم درکش حسن ہیں قصہ عشق ست دفتر نگنجد +

ویلزف آن کارنیس یعنے آنٹن مستے گئے کا بالکل علاج جلد کرتی ہی اس دوا کی قیمت ۱۲ چھیں۔ مقام بمبئی بدو کان بی۔ ایس سیٹان کمپنی جنرل ایجنٹ سے ملتی ہی +

اخبارات تار برقی

برلن ۱۲۔ اکتوبر۔ ایک جنرل کمیشن وبائے ہیضہ کے متعلق معلومات حاصل کرنے کی غرض سے مصر کو روانہ ہوئی ہی۔ کمیشن مذکور مصر سے پھر کر ہندوستان کو آئیگی +

پیرس ۱۲۔ اکتوبر۔ ایک جہاز باربرداری جس میں ۵۰ آدمی اور سازو سامان جنگی بھی آج ٹانکن کے واسطے روانہ ہوا +

لنڈن ۱۲۔ اکتوبر۔ کیپ سے اس مضمون کی خبر آئی ہی کہ برٹش رزیڈنٹ نے سیٹی والو کو برٹش حکومت میں لانے کے واسطے ایک دستہ افواج روانہ کیا ہی لیکن سیٹی والو نے ٹمبش چھوڑنے سے انکار کیا ہی +

ڈیوک آف آرگائل کو نائٹ آف گارٹر کا خطاب ملا ہی +

میڈرڈ ۱۳۔ اکتوبر۔ سینر ہربرا نے نئی وزارت بنائی ہی +

بمبئی ۱۵۔ اکتوبر۔ یہاں عید الضحیٰ کے دن ایک خطرناک ہنگامہ اور فساد برپا ہوا۔ ایک ہندو نے تقریباً پانچسو باشندگان کے ساتھ تنازعہ کیا جنکا ارادہ معمولی قربانی کرنے کا تھا۔ جہاں جن نے اُن باشندگان کو گائے ذبح کرنے سے روکا اور پولیس طلب کی خطرناک ہنگامہ برپا ہوا جس میں تقریباً ایکہزار آدمی شریک ہوئے پولیس کے ساتھ بُری طرح دست اندازی کی گئی اور اُسے نہایت خفت اور فضیحت بھی اُٹھانی پڑی۔ آخرش ہجوم پراگندہ ہوا۔ اس خوف سے کہ دوبارہ فساد برپا نہ ہو یوروپین اور دیسی سوار پولیس گرد نواح میں دن رات تک محافظ رہے جو لوگ بانی فساد اور سرگروہ ہنگامہ تھے اُنکو قید کیا گیا اس واقع کے باعث دیسی باشندگان کے دلوں میں بڑا جوش پیدا ہو گیا ہی +

بمبئی سے جو جہازات اٹلی کے بندرگاہوں کی جانب روانہ ہونگے اُنپر کوارنٹین بجائے پندرہ دن کے دس دن کیا گیا ہی +

۱۱۔ ماہ حال کو نوجوان نواب صاحب والی جنجیرا گدی نشین کیا گیا

گدی نشینی کے موقع پر مسٹر آرتھر کرافورڈ صاحب کمشنر جنوبی ڈویزن نے ایک سپیچ کی +

میڈرڈ ۱۴۔ اکتوبر۔ سپین کی نئی وزارت نے اُس تنازع کو جو پیرس میں شاہ الفونسو کے استقبال کے باعث برپا ہوا تھا رفع دفع کرنیکا ارادہ کیا ہی +

ہانگ کانگ ۱۴۔ اکتوبر۔ مقام فوچو میں سخت ہنگامہ برپا ہوا اور فرانسیسی کونسل نے ہنگامہ کو فرو کرنے کی غرض سے مداخلت کی اس واقعہ کے متعلقہ حالات ابھی تک دریافت نہیں ہوئے ہیں +

منڈیرین لوگوں اور یوروپین صاحبوں کو موت کی دھمکی دینے کے واسطے چین میں اشتہار چسپاں کئے گئے ہیں +

سینٹ پیٹرزبرگ ۱۴۔ اکتوبر۔ یہاں ایک خبر اس مضمون کی شائع ہوئی ہی کہ افغانوں نے واخان پر قبضہ کر لیا ہی +

لنڈن ۱۵۔ اکتوبر۔ مقام نوکسٹون میں مکوئیس ٹسنگ نے بجواب ایک سوال کے بیان کیا کہ مجھے اب بھی امید ہی کہ باہمی عاقبتوں کے سبب سے فرانس و چین کے مابین صلح اور صفائی ہو جائیگی کیپ سے ایک خبر اس مضمون کی آئی ہی کہ برٹش رزیڈنٹ شاہ سیٹی والو کی ملاقات کے واسطے تشریف لے گئے ہیں +

قاہرہ ۱۵۔ اکتوبر۔ جرمن کی کمیشن جو گزشتہ وبائی امراض کے اسباب دریافت کرنے کے لئے مقرر ہوئی تھی اب ہندوستان کو تحقیقات کے واسطے آنے والی ہی +

قاہرہ ۱۷۔ اکتوبر۔ وبائی امراض کی تحقیقات کے لئے جرمنی کمیشن ہفتہ آئندہ میں ہندوستان کو روانہ ہوگی جنرل سرایچ ڈبلیو نارمن صاحب جمیکا کے گورنر مقرر ہوئے ہیں +

لنڈن ۱۷۔ اکتوبر۔ کیپ کی خبروں سے واضح ہوتا ہی کہ سیٹی والو نے اپنے آپ کو برٹش رزیڈنٹ کے حوالہ کر دیا ہی اور شمال کی سرحد میں پہنچ گیا ہی +

واشنگٹن ۱۷۔ اکتوبر۔ یوٹا کے گورنر نے یونائیٹڈ سٹیٹ کی گورنمنٹ کے پاس درخواست کی ہی کہ فرقہ مارمن اُن قوانین کو جو

متعدد نکاح کرنے کے بارہ میں ہیں توڑنا چاہتا ہے اسلئے ان قوانین کے اجرا کے لئے جنگی مدد دیجائے +

لنڈن ۱۱- اکتوبر- خبر ہی کہ ایوب خاں نے اجازت حاصل کر لی ہی اور بخارا کو جانیوالا ہی +

ایتھنز ۱۷- اکتوبر- اناٹولیا کے علاقہ ارولی میں بھونچال سے جانی و مال کا بہت نقصان ہوا چنانچہ چیشم زدن میں کئی گاؤں تباہ ہوگئے اور رپورٹ ہوئی ہی کہ ایکہزار آدمی ہلاک ہوئے ہیں- اور ۲۰ ہزار کا گھر بار برباد ہوا +

لنڈن ۱۱- اکتوبر- جو خبریں کیپ سے آئی ہیں اُنسے معلوم ہوتا ہی کہ سٹی وایو نے از خود اپنے تئیں رزیڈنٹ انگریزی کے حوالہ کردیا ہی اور ملک نیٹل میں پہنچ گیا ہی +

فری لبرل کے لوگوں کی ایک بڑی کانگریس آج مقام لیڈز میں حق انتخاب ممبران کو وسعت دینے کی غرض سے منعقد ہونے والی ہی +

لنڈن ۱۴- اکتوبر- ٹانکوئین سے یہہ خبر آئی ہی کہ چینی فوج سرحد کو چھوڑ کر چلی جاتی ہی- جو زیادہ تفصیل فوج کے فساد کی نسبت آئی ہی اُس سے ظاہر ہوتا ہی کہ وہ خفیف طور کا تھا +

جنرل نارمن جمایکا کے گورنر مقرر کئے گئے ہیں +

بمبئی ۱۷- اکتوبر- جو جھگڑا مسٹر کرافورڈ کے ساتھ ہوا تھا اُسکی وجہ سے بمبئی کی کمیٹی نمائشگاہ کے چیرمین اور سکرٹری نے استعفا دیدیا ہی- اُن سے استدعا کی گئی ہی کہ وہ پنجشنبہ آئندہ کو ایک جلسہ میں پھر اُس معاملہ پر شور کریں +

جو تحقیقات دُخانی جہاز موسومہ آٹری کے تباہ ہوجانے کی نسبت کی گئی تھی اُسکا نتیجہ یہہ ہوا ہی کہ جہاز مذکور کا ماسٹر اور اول افسر غفلت اور ناقابلیت کا مرتکب ثابت ہوا ہی تجویز کا سنانا کل تک ملتوی کیا گیا ہی +

[illegible] کے قریب ایک نہایت بڑی مچھلی پکڑی گئی ہی وہ اکیاسی فٹ لمبی اور بارہ فٹ چوڑی اور پانچ فٹ اونچی ہی یہہ مچھلی وکٹوریا میوزیم میں رکھی جاویگی +

لنڈن ۱۸- اکتوبر- مچھلیوں کی نمائشگاہ کی کمیشن نے تین طلائی تمغے ہندوستان کو دئے ہیں- ایک تمغہ بمبئی کے عجائبخانہ کو دیا گیا ہی- تین نقرئی تمغے بھی ہندوستان کو دئے گئے ہیں یعنے ایک ہندوستانی کمیشن کو اور ایک لنکا کی کمیشن کو اور ایک گورنمنٹ بنگالہ کو- چار مسی تمغے بھی ہندوستان کو دئے گئے ہیں اور ایک ڈپلوما دیا گیا ہی- گورنمنٹ مدارس نے ایک ڈپلوما حاصل کیا ہی +

یہہ بیان کیا جاتا ہی کہ ایوب خاں کو اجازت مل گئی ہی اور وہ اب بخارا کو جاتا ہی- اوڈانل کے مقدمہ کی تجویز جس کے ذمہ کیری کے قتل کا الزام لگایا گیا تھا ۱۰ نومبر تک ملتوی کی گئی ہی +

ایتھنز ۱۸- اکتوبر- مقام ارولی واقع اناٹولیا میں ایک زلزلہ آیا جسکے باعث سے جان کا نہایت نقصان ہوا چند گاؤں برباد ہوگئے ہیں خصوصاً موضع چشمہ- یہہ بیان کیا جاتا ہی کہ ایک ہزار آدمی ہلاک اور بیس ہزار آدمی خانہ برباد ہوگئے ہیں +

شملہ ۱۸- اکتوبر- کلکتہ کے والنٹیروں سے یہہ استدعا کی گئی ہی کہ وہ کلکتہ میں حضور ویسرائے بہادر کی رونق افروزی کے وقت ایک گارد مہیا کریں اور ہر ایک وجہ سے یقین کیا جاتا ہی کہ وہ حسب معمول اس بات پر راضی ہو جاوینگے- اُس حالت میں اُس امر کی نسبت ایک تتمہ اشتہار گزٹ آف انڈیا میں مشتہر کیا جاویگا +

بنگلور ۱۷- اکتوبر- جو اسپیچ دیوان میسور نے دربار میں رعایا سے مخاطب ہوکر فرمائی وہ کچھ تقویت بخش نہیں ہی یعنے سال گذشتہ کی آمدنی کے نقشوں سے باسٹھ ہزار آٹھ سو اکیانویں روپیہ کی کمی بمقابلہ آمدنی سال پیوستہ کے ظاہر ہوتی ہی یہہ نتیجہ آمدنی کی کمی اور خرچ کی بیشی کی وجہ سے پیدا ہوا ہی- سال رواں کی آمدنی کا تخمینہ ایک کروڑ ساڑھے تین لاکھ روپیہ اور خرچ کا تخمینہ ایک کروڑ روپیہ کیا جاتا ہی اور لوکل فنڈ اور میونسپلٹی کے فنڈ کا لوکل بورڈوں کی معرفت انتظام کرنے کی غرض سے ایک مسودہ قانون تیار کیا گیا ہی- ان بورڈوں میں غیر سرکاری ممبروں کی تعداد زیادہ ہوگی لیکن گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ وہ یا تو ممبروں کو اپنی تجویز سے منتخب کرے اور یا اُنکو الیکشن کے قاعدہ کے بموجب منتخب کئے جانے کی اجازت دے- دیہی سکولوں سے جو ابتدائی تعلیم کے کثرت سے شائع کرنے کے ذریعہ کے طور پر قایم کئے گئے تھے پورا پورا مقصد حاصل نہیں ہوا اور لوکل بورڈ اور دیہاتی بورڈ ان کا اہتمام لینگے اور بندوبست کرینگے- مہاراجہ صاحب بہادر کی کونسل میں ایک مسودہ قانون اس غرض سے پیش کیا گیا ہی کہ جہاں کہیں بورڈ ضرورت سمجھے وہاں اسپتال اور شفاخانے قایم کئے جاویں اور وبا کے زمانہ میں سفری شفاخانے جاری کئے جاویں- مجموعہ قوانین مالگذاری کا ایک مسودہ بھی پیش کیا گیا ہی جو بمبئی کے مجموعہ قوانین مالگذاری پر مبنی ہی اور جس میں زمینداران اور کاشتکاروں کے تعلقات باہمی کو سہولیت دی گئی ہی اور کاشتکار جابرانہ اضافہ لگان سے محفوظ رکھے گئے ہیں- بنگلور اور میسور کی میونسپلٹیوں میں الیکشن کا قاعدہ جاری کیا جاوے گا اور سال آئندہ کے شروع سے ڈاک گاڑیوں کا انتظام جاری کیا جاویگا- بنگلور سے تمکور تک آہنی سڑک جو ۴۴ میل لمبی ہی اُسی وقت کھولی جاویگی- خاص خاص کارخانوں میں بہت کم ترقی ظاہر ہوتی ہی اور سونے کی پیداوار کا کچھ ٹھیک نہیں ہی ریشم کے کارخانہ کے از سر نو رونق پکڑنے کی علامت نظر آتی ہی اور گورنمنٹ اُسکو ترغیب دیگی فصل کی حالت مسرت بخش ہی +

بمبئی ۱۸- اکتوبر- جو ہفتہ ۲۰ ستمبر کو ختم ہوا اُسکی بابت انگریزی اخبارات میں مندرجہ ذیل خبریں درج ہیں +

اس ہفتہ میں فرانس اور چین کے درمیان نامہ و پیام کو کچھ بہت ترقی نہیں ہوئی ہی- چین کا سفیر مقام فوکسٹون میں موجود ہی- فرانس کے اخبار دونیں برابر دھمکی دیتے ہیں اور ٹانکوئین کے تقسیم کے واسطے جو تجویز کی گئی ہی اُسکی نسبت نفرت ظاہر کیجاتی ہی اور جن شرائط سے فرانس کو ملک مذکور پر کامل حکومت نہ حاصل ہو وہ نہ قابل گوارا کرنے کے بیان کی جاتی ہیں- مدد اب تک برابر بھیجی جاتی ہی لیکن فوج کی تعداد اُس تعداد سے کم ہی جس کو اہل الرائے قطعی ضروری خیال کرتے ہیں- یہہ خیال کیا جاتا ہی کہ جنرل بوویٹ نے اسی بنا پر استعفا دیا ہی +

فرانس کے اخبار نویس بادشاہ الفانسو سے بھی نہایت ناخوش ہیں جو جرمنی سے اسپین کو پیرس کے راستہ سے واپس جاتا جاتے ہیں۔ بادشاہ موصوف پر جرمنی کے جاسوس ہونے کا الزام لگایا جاتا ہی اور لوگ اُن سے نہایت برخلاف ہیں ✦

۲۰ ستمبر کو اگزیٹر ہال میں مسٹر شا مشنری نے ایک بڑے جلسہ کے روبرو وُس سلوک کی ایک داستان بیان کی جو ایڈمرل پئیر نے ٹاماٹیو میں فرانسیسی جنگی جہاز پر صاحب موصوف کے ساتھ کیا تھا یعنے صاحب موصوف اپنی بیوی اور دوستوں کے ساتھ خط و کتابت کرنے کے ہر ایک ذریعہ سے محروم کر دیئے گئے اور اُنکو نہایت موٹا کھانا دیا گیا اور آخر کار جبکہ تمام الزامات ایک بعد دیگر کے باطل ثابت ہوئے تو وہ بغیر ایک لفظ معذرت اور افسوس کے رخصت کر دیئے گئے۔ جیسکہ اِس واقع کی مفصل کیفیت کی نسبت حضور ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ اور گورنمنٹ فرانس کے درمیان نامہ و پیام ہو رہے ہیں یہہ نہیں معلوم ہوتا ہی کہ جو جنگ اِس طرح پر ایک انگریزی رعیت کی کی گئی آیا اُس کی کوئی پاداش بھی کی گئی ہی۔ اب اِس امر میں کچھ کلام نہیں ہو سکتا ہی کہ ایڈمرل پئیر نے بالکل بے وجہ جبر و تعدی کی اور اب جس معاملہ کا تصفیہ باقی ہی وہ صرف معاوضہ کا معاملہ ہی گورنمنٹ فرانس نے ایڈمرل مذکور کے سلوک کی نسبت جو اُس نے ایک انگریزی رعیت کے ساتھ کیا اپنا افسوس ظاہر کیا ہی بخلاف اسکے جو تار برقی کی خبریں پیرس سے آئی ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہی کہ فرانس معاوضہ کی نسبت کسی دعوی کے قبول کرنے پر آمادہ نہیں ہی اور جو کارروائی وہ میڈگیسکر میں کرتی ہی اُس میں دست اندازی کرنے کی نسبت انگلستان کے حق کو تسلیم نہیں کرتی ہی ✦

مسٹر گلیڈسٹون کے انگلستان کو واپس آنے کے بعد اُن افواہوں کی سرکاری طور پر تردید کی گئی ہی جو کوپن ہیگن کو اُنکے جانے کے مقصد کی نسبت مشتہر کی گئی تھیں۔ جہاز موسومہ پیم برک کیسل کے سفر کو صرف جزائر ہیبرڈیز اور اسکاٹ لینڈ کے مغربی ساحل تک محدود رکھنا مقصود تھا لیکن عمدہ موسم کے سبب سے اُنکی پارٹی ناروے کو اور وہاں سے کوپن ہیگن کو چلی گئی۔ کُل معاملہ ایک نتیجہ محض اتفاق کا اور کسی قسم کے پولیٹکل غرض سے بالکل مبرا بیان کیا جاتا ہی مگر تاہم مسٹر گلیڈسٹون کے نکتہ چین بجی ہٹ کے ساتھ یہہ خیال کرتے ہیں کہ اِس ملاقات کا پہلے سے بندوبست کر لیا گیا تھا اور اُسکے باعث سے انگلستان اور روس کے تعلقات میں ایک نئی صورت پیدا ہوتی ہی گو اُسکے پولیٹکل نتیجے کچھ ہی کیوں نہ ہوں لیکن اُس سفر دریا سے اُس کا اصلی مقصد حاصل ہو گیا ہی یعنے مسٹر گلیڈسٹون بخوبی تندرست ہو گئے ہیں ✦

لودیانہ

سنا ہی کہ جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے دربارہ تقرر کمیشن یہہ حکم صادر فرمایا ہی کہ بلا ضرورت اور ادنیٰ مقدمات میں کمیشن مقرر نہ کیا جاوے اور کمیشن اشد ضرورت کے واسطے مقرر ہوا کرے ✦

ہم کو یقین ہی کہ اس حکم کی تعمیل حسب منشاء جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ہوا کریگی۔ اور اگر آئندہ کو بھی تقرر کمیشن کا وہ ویلا رہا تو ہم کو زیادہ افسوس ہوگا کیونکہ ہم کو یقین ہی کہ اب کما حقہ ثابت ہو چکا ہی کہ اکثر تقرر کمیشن سے اہل مقدمات کا صراسر نقصان ہی اور اگر اب یہہ غلطی دوبارہ ہوئی تو جان بوجھ کر ہوگی ✦

تھانہ سانہ وال سے ایک نامہ نگار صاحب نے لکھا ہی کہ موضع پوہ میں مسمی نور احمد سلمان نے کچھ زمین رہن لیکر اُسمیں چری کاشت کری تھی۔ زمینداران موضع پوہ کو یہہ امر ناگوار گذرا چنانچہ ۵ نفر نے اتفاق کر کے رات کیوقت اُسکی چری کاٹ لی۔ مدعی کے استغاثہ پر منشی سرفراز خاں صاحب ڈپٹی انسپکٹر تھانہ سانہوال نے بعد تحقیقات اُنپر جرم ثابت کر کے اُنکا چالان کیا عدالت سے حکم ہوا کہ فی نفر ۱۰ ضرب بید لگائے جاویں چنانچہ ۱۰ - اکتوبر کو صبح کے وقت ۲۵ ملزمان کے بید لگائے گئیں یقین ہی کہ دیگر جابر زمینداروں کو عبرت ہوگی ✦

شہر میں چٹھی اندازی مثل سال گذشتہ کے پھر شروع ہوئی ہی اِسکا انسداد ہونا چاہئے ✦

نوٹس

جمیع صاحبان ممبران انجمن انسداد مسکرات اور دیگر صاحبان کو اطلاع دیجاتی ہی کہ ۲۰ - اکتوبر کو بروز سنیچر بوقت پانچ بجے شام کے جلسہ انجمن انسداد مسکرات کا مشن سکول ہال لودیانہ میں منعقد ہوگا۔ صاحبان ممبران انجمن موصوف شمولیت جلسہ سے انجمن کو فروزینت بخشیں۔ یہہ جلسہ آخری ہفتہ کے دن اسواسطے مقرر کیا گیا ہی کہ تمام صاحبان بلا حرج و تکلیف تشریف لا سکیں۔ جو صاحبان مضامین و تقریر بیان کرنا چاہیں تو اپنے اسمائے گرامی سنیچر کے روز قبل از دوپہر دفتر اخبار نور افشاں میں بھیجدیں ✦

المشتہر

خان بہادر منشی قادر بخش خان پریسیڈنٹ و پادری ویری صاحب سیکرٹری

نوٹس نوٹس نوٹس

مشہور لکچرار جناب بابو آرسی بوس صاحب ایم - اے ۲۸ - اکتوبر کو اتوار کے روز سے بدھ تک چار لکچر متواتر مشن سکول لودیانہ کے ہال میں مندرجہ ذیل مضامین پر دینگے ✦

اوّل۔ تعلیمات اُپنکشد ✦

دوم۔ صداقت ✦

سوم۔ رگ وید ✦

چہارم۔ مذہب آریا سماج ✦

پہلے دو مضامین انگریزی زبان میں ہونگے اور سوم و چہارم اُردو زبان میں بابو صاحب موصوف کی تقریر نہایت ہی پُر مضمون ہوتی ہی۔ اُنکا طرز بیان نہایت ہی پُر تاثیر ہی اور اسپر طرفہ یہہ ہی کہ یہہ لکچرار تھوڑا ہی عرصہ ہوا کہ انگلینڈ اور امریکہ وغیرہ کی سیاحت کر کے آئے ہیں۔ اُمید کہ صاحبان ذی علم و طالب تحقیق و مذاق ان تقریروں کے سننے سے ہرگز کوتاہی نفرماوینگے ✦

واضح ہو کہ ہر ایک لکچر ۷ بجے شام کے شروع ہوا کریگا ✦

المشتہر۔ پادری ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ۔

